بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۰ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۲۲ اخاء ۱۳۴۹ہش - ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۴۲

اخبار احمدیہ

■ ربوہ ۲۱ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

■ ربوہ ۲۱ اخاء۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ایک ماہ سے بعارضہ پیچش ناساز چلی آرہی تھی۔ دواؤں کا ایک کورس مکمل کرنے کے بعد اب پہلے کی نسبت تو افاقہ ہے لیکن اِن دواؤں کے اثر کی وجہ سے کمزوری کی تکلیف چل رہی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

راولپنڈی ۲۰ اخاء۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ (جن کا ۱۹ اخاء کو پتے کا آپریشن ہوا ہے) کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ ڈاکٹروں نے آپ کو ابھی تک آپریشن تھیٹر کے ساتھ والے کمرے میں رکھا ہوا ہے۔ ان کے خیال میں طبیعت آپریشن کے بعد کے لحاظ سے نارمل چل رہی ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے اور ٹھنڈے پسینے آرہے ہیں۔ احبابِ جماعت اِن ایام میں دردِ دل سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا آقا اور عزیز ارحم الراحمین اور شافیٔ مطلق خدا اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کو صحت و عافیت والی لمبی با برکت عمر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو

ایک بچے کی طرح بن کر اُس کے حکموں کے نیچے چلو

"جو شخص ان سب حکموں (قرآنِ مجید کے پانچ سو احکام) میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآنِ کریم کا جُوا اپنی گردنوں پر اُٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنّم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جُھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔ دُنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ وہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جائے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوبِ حقیقی اور محسنِ حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے اُس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کُنجی ہے۔ اور جب تُو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تُو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دُعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۴۴۸)

انصار اللہ کے مرکزی اجتماع کے سلسلے میں

ضروری گزارش

انصار اللہ کا سالانہ مرکزی اجتماع ۲۳-۲۴-۲۵ اخاء/اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے ہمیں توقع ہے کہ ہر مجلس کے انصار کثرت کے ساتھ اس مبارک اجتماع میں شرکت فرمائیں گے۔ امراء اضلاع۔ مربیانِ سلسلہ۔ ناظمینِ انصار اللہ۔ زعماء اور زعماء اعلیٰ انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ فوری توجہ فرما کر اس امر کا جائزہ لیں کہ کوئی مجلس انصار اللہ ایسی تو نہیں جس کا نمائندہ مرکزی اجتماع میں شریک نہیں ہو رہا؟ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے منشاء کے مطابق اِس اجتماع پر ہر مجلس کی نمائندگی ضرور ہونی چاہیئے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب علیہ السلام

(رقم فرمودہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

عاجزہ نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کا پروگرام مرتب کیا تو حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ دام ظلہا کی خدمت میں (ان دنوں آپ ایبٹ آباد تھیں) درخواست کی کہ آپ ذکرِ حبیبؑ کے موضوع پر تقریر فرمائیں۔ ایبٹ آباد سے آپ پشاور تشریف لے گئیں۔ وہاں سے آپ نے مجھے لکھا کہ طبیعت خراب ہے کمزوری بھی بہت ہے کوشش کروں گی کہ کچھ لکھ کر بھجوا دوں اجتماع تک واپسی تو مشکل ہے۔

اجتماع سے ایک دن قبل آپ کا مضمون ذکرِ حبیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق مجھے اِس ہدایت کے ساتھ ملا کہ "مریم صدیقہ پڑھ کر سُنا دیں"۔ چنانچہ آپ کے ارشاد کی تعمیل میں مَیں نے آپ کا مضمون سالانہ اجتماع کے موقع پر بہنوں کو سُنایا اور اب الفضل میں اشاعت کے لئے بھجوا رہی ہوں اِس درخواست کے ساتھ کہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کا وجود شعائر اللہ میں سے ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد میں سے صرف آپ کی دو بیٹیاں ہم میں موجود ہیں آپ سب دعا کریں دردِ دل کے ساتھ کہ اللہ تعالےٰ ان دونوں وجودوں کو لمبی عمر صحت کے ساتھ عطا فرمائے اور ہمیں ان سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے بابرکت وجود سے تو احبابِ جماعت نے بہت ہی فائدہ اُٹھایا ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بہت قریب سے دیکھا آپ کے ذہن نے آپ کی ہر ہر بات اور ہر ہر حرکت کو محفوظ رکھا۔ اور آپ کے ذریعہ سے وہ باتیں وہ واقعات ہم تک پہنچے۔ یہ ایک بہت بڑا احسان ہے ان کا جماعت کی خواتین اور بچیوں پر کہ ہر سال وہ اس موضوع پر کچھ نہ کچھ لکھ کر سُناتی یا سُنانے کے لئے بھجوا دیتی ہیں۔ پس بہت دعا کریں آپ سب ان کی صحت۔ درازیٔ عمر اور ہر دُکھ تکلیف سے محفوظ رہنے کی اور زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھائیں ان کے بابرکت وجود سے۔

مریم صدیقہ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ذکرِ حبیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ٥
فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ٥
اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ٥

میری نظر میں وہ زمانہ پھر رہا ہے جب آپؑ کے وصال کا وقت قریب تھا۔ الہامِ الٰہی واپسی کا اشارہ کر رہے تھے۔ حضرت اماں جانؓ اکثر اداس ہو جاتی تھیں۔ انہی ایام میں گرما ۱۹۰۷ء میں چند روز کے لئے گھبرا کر حضرت بڑے ماموں جان کے ہاں لاہور تشریف لے گئی تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خطوط آتے تھے کہ جلد آجائیں۔ ان خطوں میں بھی ایسا ہی اشارہ ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ تمہارا بھی مجھے بہت خیال ہے مگر میرے مولا کریم کا حکم مل چکا ہے وغیرہ مجھے بھی آپ کا ایک خط ملا جس میں مجھے میری لختِ جگر مبارکہ کے القاب سے نوازا اور لکھا تھا کہ گرمی بہت ہے۔ تم سب کے بغیر مَیں اداس ہوں۔ اپنی اماں کو لے کر تم جلد آجاؤ۔ افسوس کہ چاؤ کے مارے خط کو اُٹھائے پھری۔ صدری کی جیب میں رکھ لیا۔

(میری عادت تھی کہ اکثر گرمی میں بھی صدری پہنے رکھتی تھی) یا شاید حضرت امّاں جانؓ نے رکھ لیا ہو مگر وہ خط مجھے ملا نہیں حضرت امّاں جان کے خطوط میں۔

مجھے خواب آیا کہ مَیں بیٹھی ہوں۔ ایک شخص کہتا ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا آدمی دو چار ماہ تک رخصت ہو جائے گا اتنے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سامنے آگئے مَیں نے کہا ابّا ایک شخص کہہ رہا تھا کہ دنیا کا سب سے بڑا آدمی دُو چار مہینہ تک فوت ہو جائے گا۔ شاید بادشاہ فوت ہو جائے۔ پیر جی کہتے تھے سب سے بڑی سلطنت انگریز بادشاہ کی ہے۔ آپ نے فرمایا میری طرف دیکھ کر، کہ وہ بھی کوئی بڑا آدمی ہے یہ مطلب نہیں ہے اس کا۔ آنکھ کھُل گئی۔ دل پر اثر رہا۔ مگر انسان ہمیشہ اپنے پیاروں کے متعلق اچھا سوچنا پسند کرتا ہے۔ مَیں نے اس خواب کے اثر کو دل سے مٹانا چاہا۔

پھر خواب آیا کہ مَیں نیچے کے صحن میں پھر رہی ہوں۔ گول کمرہ کے دروازے سے مولوی عبدالکریم صاحب نکلے اور کہا بی بی۔ ابّا سے جاکر کہو رسول کریم صلعم تشریف لے آئے ہیں اور تمام صحابہ کرام آپ کے منتظر ہیں آپ کو بُلا رہے ہیں آپ آجائیں۔ مَیں نے جھلک مجلس کی گول کمرے میں دیکھی۔ مگر خاص چہرہ مبارک کو پہچانا نہیں۔ اوپر جاکر مَیں نے اس دروازے سے جو امّ ناصرؓ کے صحن میں حضرت اماں جانؓ کے کمرے کی جانب کھُلتا تھا جاکر آپ کو پیغام دیا کہ حضرت رسول کریم (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور سب صحابہ تشریف لائے ہیں آپ کو بلوایا ہے۔ آپ تیز تیز قلم سے کچھ مضمون لکھ رہے تھے نظر اُٹھائی اور کہا جاؤ کہدو کہ بس یہ مضمون ختم ہوا اور مَیں آیا۔

لاہور میں جس شب آپ علیل ہوئے اور صبح وصال ہوا۔ شام کو قریب مغرب اسی طرح آپ بستر پر بیٹھے ہوئے بہت تیزی سے جلد جلد لکھ رہے تھے۔ چہرۂ مبارک سُرخ تھا۔ قلم رواں تھا۔ مَیں نے آپ کا چہرہ اور اسی طرح بستر پر بیٹھے لکھتے دیکھا تو مجھے وہ خواب یاد آیا اور مَیں نے سوچا یہ تو وہی انداز لکھنے کا اور وہی سب کچھ ہے جو مَیں نے خواب میں دیکھا تھا۔ مَیں۔ سامنے آپ کے ایک تخت پوش بچھا تھا اس پر بیٹھی تھی۔ ایسا کچھ دل پر اثر ہوا کہ مَیں گھبرا کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔

خیر یہ تو دُو خوابیں اپنی یاد آگئی ہیں لکھ دیں۔

حضرت اماّں جانؓ کی مبارک احمدؔ کی وفات کے بعد باوجود بے نظیر صبر کے کچھ طبیعت خراب رہتی اور زیادہ تر ان پر اثر آپ کی قربِ وفات کی پیشگوئیوں کا تھا۔ گھبراہٹ اداسی اکثر رہتی تھی۔ آپ نے حضرت اقدس سے کہا چند دن کے لئے لاہور چلیں۔ حضرت اقدس جانا نہیں چاہتے تھے۔ مَیں حُجرہ میں گئی ایک دن۔ تو لاہور کی بابت ذکر تھا۔ نانا جان حضرت بھائی صاحب سب پہنچے تھے۔ حضرت اقدس کے دل میں رکاوٹ تھی۔ جب مَیں جاکر بیٹھ گئی تو آپ نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا جاؤ تم سب ذرا پھر آؤ۔ میری بیٹی میرے پاس رہے گی۔ میرا دل کسی اَور بات سے اس دن کسی سے خفا ہو کر بھرا ہوا تھا۔ آپ کا سر پر پیار سے ہاتھ پھیرنا تھا کہ مَیں رو پڑی۔ آپ نے کہا۔ تم رونے لگیں؟ تم میرے پاس نہیں رہو گی؟ پھر مَیں نے بتایا کہ اس طرح منجھلی بھابی جان نے کہا تھا کہ تم پڑھنے میں دیر لگا دیتی ہو۔ ہم سے اتنا انتظار کھانے پر نہیں ہوتا۔ مَیں تو اس لئے روئی تھی۔ آپ نے پھر پیار سے دلاسا دیا اور کہا کہ تم ان کے ساتھ کیوں کھاؤ۔ تم میرے ساتھ ہی کھایا کرو۔ اور یہ ڈاک ہے لو اس کو پڑھو۔ خطوط اور اخبار تھے اور یہاں ہی میرے پاس بیٹھو۔ مَیں وہاں بیٹھی پڑھتی رہی۔ شام کو میری بھابی جان جن کا دل بہت صاف تھا خود ہی آئیں اور دروازے کے باہر سے پکار کر کہا آج باہر نہیں آتا۔ اب آجاؤ نا۔ حضرت اقدس نے فرمایا اچھا اب جاکر ذرا کھیل لو۔

جب لاہور کا سفر قریب ہوا تو صدقہ وغیرہ بھی دیا گیا تھا۔ مجھے یاد ہے ہم رات کو بٹالہ ٹھہرے تھے ایک مکان میں۔ صبح چلنا تھا۔ کھانا جماعت یا کسی ایک فرد کی جانب سے آنا تھا۔ بہت دیر ہو گئی۔ حضرت اماں جانؓ کو سخت ضعف بھوک سے معلوم ہوا۔ حضرت اقدسؑ جب نماز سے فارغ ہو کر باہر سے آئے تو حضرت امّاں جانؓ نے کہا مجھے تو بہت سخت بھوک لگی ہے اتنی کہ آدمی مٹی بھی کھالے۔ کھانا اب تک نہیں آیا۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت بڑے بھائی صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ سے کہا کہ میاں محمود! تم جاکر کسی دکان سے جو ملے لے آؤ تمہاری والدہ کو بہت بھوک لگی ہے۔ وہ گئے تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور کچھ لائے تھے۔ ساتھ ہی کھانا آگیا تھا۔ اندر بھی سب نے کچھ نہ کچھ کھایا اور سب ساتھ والوں کو باہر تقسیم کیا گیا۔ لاہور پہنچے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ مع اہل و عیال ہمراہ تھے اور پیر منظور محمد صاحبؓ بھی تھے۔ اسی مکان کے ملحقہ حصوں میں ان سب کو ٹھہرایا گیا تھا۔ نیچے کے حصہ میں خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم اور ان کے گھر والے تھے۔ نیچے ایک بڑے کمرے میں جماعت ہوتی۔ ملاقاتیں ہوتی تھیں۔ ہر وقت کی مصروفیت تھی۔ آپ شام کو ضرور تھوڑی دیر کے لئے لینڈو میں سیر کو تشریف لے جاتے۔

ایک بار حضرت امّاں جانؓ نے کہا لڑکی کو ساتھ لے جاتے ہو وہ دونوں بہوئیں ہیں ان کو کسی دن لے جایا کرو۔ آپ نے فرمایا نہیں میرے ساتھ مبارکہ ہی جائے گی۔ وہ الگ جا سکتی ہیں۔ میں اور حضرت امّاں جانؓ ساتھ ہوتے تھے۔ سامنے گھوڑوں کی جانب پُشت کی طرف حضرت اقدس اور حضرت اماں جانؓ ہوتی تھیں اور سامنے میں۔ لاہور اس وقت اتنا بڑا نہ تھا۔ باہر نکل کر غیر آباد سڑکوں کے چکر کاٹ کر ہم واپس آتے۔ آپ فرماتے تھے نقاب اُٹھا دو گاڑی چل رہی ہے کوئی نہیں دیکھتا۔ کھیتوں میں ہو گا کوئی بیچارا، کسان اپنے کام میں مصروف ہو گا۔ ایک دن اسی طرح بیٹھے ہوئے آپ نے فرمایا اب ذرا نقاب نیچے کر لینا میاں محمود گھوڑے پر آ رہے ہیں اس کو پردہ کا بہت زیادہ خیال ہے۔ غصہ پڑھے گا۔ یہ الفاظ آپ کے لبوں سے بہت پیاری مسکراہٹ کے ساتھ نکلے تھے۔ میں نے گردن نکال کر دیکھا۔ سڑک سے اگلی سڑک کے موڑ تک کہیں ان کا گھوڑا نظر نہیں آ رہا تھا۔ چند منٹ کے بعد وہی ہوا کہ حضرت بھائی صاحب گھوڑا دوڑاتے پاس سے گزرے اور مجھے جھانکتے دیکھ کر گھورا۔

حضرت امّاں جانؓ نیچے خواجہ صاحب کے صحن میں تھیں۔ میں بھی تھی۔ حضرت امّاں جانؓ نے کسی کپڑے والے کو بُلوایا تھا اور میرے جہیز کے لئے کچھ کپڑا خرید رہی تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میرے نزدیک آئے اور کہا تمہاری امّاں تمہارے لئے ریشم وغیرہ لے رہی ہیں۔ ہمیں تو بنارسی کپڑا پسند ہے یہ تھان بنارسی جو رکھے ہیں جس پر تم ہاتھ رکھ دو وہ اپنے پاس سے خود تم کو لے کر دوں گا۔ مجھے باتوں سے پتہ تو لگ گیا تھا کہ میری شادی کے لئے امّاں جانؓ کپڑے پسند کر رہی ہیں۔ اتنی شرم آئی کہ بول ہی نہ سکی آج تک پچھتاتی ہوں وہ تو خاص تبرک اور تحفہ ہوتا۔ آپ کی پسند دیکھ کر حضرت امّاں جانؓ نے بنارسی بھی لیا ہو گا مگر وہ خاص آپ کا کہنا اور الگ لینا وہ بات کہاں۔

آپ کی وفات سے دو چار ہی دن پہلے کسی صاحب نے موٹر لا کر کھڑی کی کہ اس پر نئی سواری ہے آپ سیر فرمائیں۔ آپؑ نہیں گئے ہم لوگوں یعنی بچوں کو اور بھابی جان وغیرہ کو بھجوا دیا تھا۔

اس جُدائی کی شب آپؑ نے عشاء یا غالباً عشاء مغرب جمع تھی گھر میں ہی با جماعت ادا کی تھی۔ وہ آخری نماز تھی جو میں نے آپؑ کے پیچھے آپ کے قریب پڑھی میں پہلے بھی بیان کر چکی ہوں کہ میرا پلنگ آپ کے قریب ہوتا تھا کمرے میں اتنا قریب کہ صرف گزرنے کو جگہ ہوتی۔ لاہور میں صحن میں بھی اسی طرح بالکل قریب تھا میری آنکھ کُھلی۔ آپ کو رفع حاجت کے لئے جاتے دیکھا۔ آپ آ کر لیٹ گئے پھر آنکھ کُھلی تو حضرت اماں جانؓ کی سخت کرب میں دعائیں اور یا حیّ و یا قیوم کی آواز سے کُھلی۔ ابھی آپ باہر ہی تھے پھر تو ایک قیامت کا سماں لگتا تھا۔ مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ میں کیا کروں۔ آپ کو اندر لے آئے۔ بستر پر آپ لیٹے تھے۔ ارد گرد ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب وغیرہ سب احمدی حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ بھی سر جھکائے کھڑے تھے۔ اپنی جانب سے تدبیریں ہو رہی تھیں مگر ضعف بڑھتا جا رہا تھا۔ حضرت امّاں جانؓ نے اسی گھبراہٹ میں نور محمد ملازم کو دوڑا کر میرے میاں نواب صاحب مرحوم (میرا نکاح تو ہو چکا تھا رخصتانہ آپ کے بعد ہوا) کو بھی بلوا لیا تھا۔ اس وقت کوئی ہوش نہ تھا۔ میں سر پر چادر لے کر کبھی اندر جاتی۔ دیکھتی۔ کبھی باہر آتی۔ حضرت بڑے بھائی صاحبؓ بھی کسی کو بُلانے یا کسی کام کو گئے ہوئے تھے۔ جلدی ہی پہنچ گئے مگر ضعف بڑھ رہا تھا۔ اب آپ بول بھی نہ سکتے تھے کچھ لکھنا چاہا تھا غالباً۔ مگر لکھا نہ گیا تھا۔

حضرت بڑے بھائی صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ رو رو کر دعائیں کر رہے تھے اور حضرت امّاں جان بھی۔ میں نے حضرت بھائی صاحب کو یہ کہتے سُنا۔ اس کرب میں کہ میں دنیا سے چلا جاؤں۔ مگر یہ مقید وجود رہ جائے۔ آخر لوگوں کی گردنیں جُھک گئیں۔ سب رونے لگے حضرت خلیفہ اوّلؓ کی تو گویا کمر ٹوٹ گئی تھی۔ باہر آ کر چارپائی پر جُھک کر بیٹھ گئے۔ چہرہ سے ظاہر تھا کہ جیسے اس غمگین شخص کا سب کچھ لُٹ گیا ہو۔ میں بھاگ کر اندر چلی گئی۔ حضرت بڑے بھائی میرے بہت پیارے بھائی نے

میری گردن میں ہاتھ ڈال کر میرا سر جُھکایا کہ آپؑ کو خدا نے بُلا لیا۔ ابّا جی کی پر بوسہ دو۔ میں نے بوسہ دیا ورنہ جھجکتی رہ جاتی۔ پیارے بھائی کا یہ بھی مجھ پر بڑا احسان ہوا۔ پھر جس جوش سے انہوں نے آپ کے بستر کے پاس پائنتی کھڑے ہو کر دعائیں اور عہد کئے ہیں وہ ہمیشہ نقش رہیں گے جن کو میں نے نظم کیا ہے چند الفاظ میں صرف سے

میں کروں گا عمر بھر تکمیل تیرے کام کی
میں تیری تبلیغ پھیلاؤں گا بر روئے زمیں

وہ درد میں ڈوبی آواز وہ عزم وہ شاندار لہجہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ یک دم اللہ کی تقدیر وارد ہو جانے کے بعد غم کو ضبط کر رہے تھے اور خدمتِ دین اور احمدیت کی تبلیغ وغیرہ سب ذمہ داریاں اپنے ذمہ لینے کا عہد کر لیا۔ ایسے بھی الفاظ بولے تھے کہ کوئی ساتھ نہ دے میں اکیلا ہوں۔ جب بھی تیرے ہی کام میں زندگی گزاروں گا وغیرہ۔

حضرت امّاں جانؓ اسی پلنگ پر بیٹھی رہی تھیں جب تک غسل وغیرہ کی تیاری کی وجہ سے اُٹھنا نہ پڑا۔

ایک بات حضرت امّاں جانؓ کی تو حضرت منجھلے بھائی صاحب لکھ چکے ہیں آپ نے فرمایا تھا اس دعاؤں کے وقت کہ اے خدا! اس نے ہمیں چھوڑ دیا مگر تُو کبھی ہم کو نہ چھوڑ۔ اور ایک بات اور جو میں نے سُنی اور یاد رہی وہ یہ ہے کہ آپ کے جسد مبارک کے پاس بیٹھے ہوئے، میں سامنے پٹی کے پاس زمین پر بیٹھی تھی بڑے درد سے بڑے جوش سے آپ نے فرمایا تھا کہ

"میرے بچّو یہ نہ سمجھنا کبھی
کہ ہمارے باپ نے ہمارے
لئے کچھ نہیں چھوڑا۔ وہ
تمہارے لئے بہت بڑا خزانہ
دعاؤں کا آسمان پر چھوڑ
گیا ہے جو ہمیشہ وقتاً فوقتاً
تم کو ملتا رہے گا"

یہ ٹھیک الفاظ حضرت امّ المومنینؓ کے ہیں جو مجھے یاد رہے بالکل ٹھیک۔

پھر تیاری۔ سامان کا باندھنا۔ چلنا۔ قافلہ سالار راہ میں چھوڑ کر اپنے سب سے پیارے کے پاس جا چکا تھا۔ اس کے یتیم۔ اس کی مقدس و مبارک بیوی۔ اس کی عاشق جماعت سب بے سہارا بے سر و سامانوں کی طرح ششدر و حیران تھے مگر دل کو اس کی باتیں۔ اس کی دعائیں۔ اس کی تسلیاں یاد آ کر اس کی اللہ تعالیٰ سے خاص محبت جو دلوں میں بٹھا گیا تھا جو ایمان وہ سکھا گیا تھا تسکین بخشتی تھیں کہ اس کا سچے وعدوں والا خدا ہمارے ساتھ ہے۔ غمِ جدائی کے سوا اور ہمیں کسی قسم کا غم و فکر پاس نہیں آنے دینا چاہیئے۔ واقعی یہی کیفیت تھی اور خصوصاً حضرت امّ المومنینؓ کی رات بھر تڑپ نے اب صابرانہ دعاؤں کی طرف رُخ بدل لیا تھا۔ اسباب رکھتے وقت حضرت امّاں جانؓ نے فرمایا۔ (میں پاس کھڑی تھی آپ ٹرنک بند کر رہی تھیں) کہ کہتے تھے کہ تین امتحان ہوں گے تمہارے۔ دو تو ہو چکے (مبارک احمد کی وفات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال) اب تیسرا باقی ہے۔ یہ لفظ سُنکر مجھے ہمیشہ وہم رہتا کہ اِس وقت چھوٹے بھائی صاحب کے کپڑے رکھ رہی تھیں۔ خدا کرے ان کا غم نہ پہنچے۔

مگر آخر وہ وقت آیا۔ ہجرت قادیان سے ہونا اور حضرت امّاں جان کو یہ صدمہ بہت سخت پہنچا اور مجھے سب یاد آ گیا اور یقین ہوا کہ وہ تیسرا امتحان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمودہ یہی تھا۔

جس غمِ جُدائی میں کمزور ہوتے ہوتے آپ نے ۵۲ء میں وفات پائی۔ خدا تعالیٰ وہ دن لائے کہ ان کی تڑپ کہ مجھے قادیان پہنچایا جائے پوری ہو۔ وہ دن جماعت کی فتح کا دن ہو گا۔ کامرانی کا دن ہو گا۔ آسمان سے دعائیں پہنچیں گی ان کی دعائیں پہنچیں گی۔

ہم سب نہ معلوم کس وقت بٹالہ پہنچے۔ غرض رات اسٹیشن پر گزری تھی۔ پوری رات یا رات کا بڑا حصہ۔ حضرت امّاں جانؓ نے مجھے سینہ سے لگا کر لٹایا ہوا تھا۔ صبح ہوئی اور قافلہ اپنی سب سے قیمتی متاع کو اُٹھائے عازمِ قادیان ہوا۔ اس وقت آپ کو چارپائی پر لٹایا گیا تھا بکس میں نہیں تھے۔ جہاں تک میں نے دیکھا مجھے بھی یاد ہے۔ برف کا پانی ٹپکتا جاتا اور عاشق آپ کے اس پانی کو ہاتھوں پر لے کر اپنے سر آنکھوں سے ملتے جاتے تھے۔ باغ میں پہنچے۔ ہم لوگ مکان کے اندر گئے۔ جنازہ سامنے ایک بڑا چبوترا تھا اس پر یا اس کے قریب رکھا گیا تھا۔ بہر حال وہی جانب تھی بعد میں شاید کہیں پرے لے گئے ہوں گے نماز جنازہ کے لئے۔

پھر وہی ہوا جو ہونا چاہیئے تھا کہ خواجہ صاحب کا پیام آیا۔ حضرت بڑے بھائی صاحب اندر تشریف لائے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت اماں جان رضؓ سے کہا کہ دفن سے پہلے خلیفہ منتخب ہونا ضروری ہے۔ سب کی رائے حضرت مولوی صاحب رضؓ کے لئے ہے۔ خواجہ صاحب نے مجھے بھیجا ہے کہ حضرت اُمّ المومنین سے بھی پوچھ آؤ۔ آیا یہ انتخاب خلیفہ اوّل رضؓ کا ان کو بھی پسند ہے۔ حضرت اماں جان رضؓ نے فرمایا "بہت بہتر ہے ان کا ہی خلیفہ ہونا۔ یہی مناسب ہے۔ غرض خلافتِ اوّل کا انتخاب ہوا۔ بیعت سب نے کی۔ آگے جو بعض کے خیالات بدلے وہ داستانِ دیگر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہدایت بخشے۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر دعا کو کہتے۔ یہ نہیں کہ مَیں کوئی بڑی اور بزرگ تھی۔ آپ کا مطلب دعائیں سکھانا اور دعا کی اہمیت دلوں میں بٹھا دینا تھا۔ آپ نے مجھے کہا کہ ایک خاص بات ہے دعا کرو۔ رات کو دو نفل پڑھو۔ دعا کرو کہ جو معاملہ میرے دل میں ہے اس کے متعلق تم کو کچھ اشارہ ہو جائے۔ مَیں نے دعا کی اور اُسی شب خواب دیکھا۔ آپ کو سُنایا پہلے لکھ چکی ہوں کہ حضرت خلیفہ اوّل رضؓ مستانہ وار چھت پر بیٹھے ہیں ہاتھ میں ایک کتاب ہے کہتے ہیں اس میں وہ الہام ہیں جو میرے متعلق ہیں اور سر اُٹھا کر مجھے دیکھا اور کہا مَیں ابوبکر ہوں۔ خواب چھپ چکا ہے۔ آپ نے مجھے صبح پوچھا۔ آپ ٹہل رہے تھے۔ مَیں نے کہا مَیں نے تو مولوی صاحب کو اس طرح دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مَیں ابوبکر ہوں"۔ آپ نے ایسے الفاظ فرمائے کہ جیسے جو دعا کی تھی اسی کا جواب ہے۔ آپ مطمئن ہو گئے تھے۔ الفاظ چونکہ ٹھیک یاد نہیں۔ اس لئے احتیاطاً نہیں لکھے۔ یہ ٹھیک ہے کہ آپ نے اس خواب کو ٹھیک جواب سمجھا تھا۔ دوسرا آپ کی زبان سے حضرت بڑے بھائی صاحب کی خلافت کی بابت سُنتا۔ وہ شہادت الفضل میں چھپ چکی ہے اور اس کی مصدق شہادت خود حضرت خلیفہ ثانی کی تذکرہ میں لکھی۔ اکثر نے پڑھی ہو گی۔

آخر میں دعا ہے کہ خدا تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام رسولِ کریمؐ صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند کی روحانی اولاد کو تمام عالم میں پھیلائے اور نیک نمونہ بنیں۔ اور ہم سب بہن بھائی، ہماری اولادیں، ہماری نسلیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روحانی و جسمانی اولاد ہیں تا قیامت اُس محبوب خدا (صلے اللہ علیہ وسلم) کے "اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ" کی سورت کی پیشگوئی پوری کرنے والے روحانی فرزند کی روحانی و جسمانی اولاد کہلانے اور اس نام سے منسوب ہونے کے قابل رہیں۔ سمیع و بصیر، نعم المجیب خدا! ہم تا قیامت تیرے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشق، مسیح موعودؑ کے فدائی۔ آپ کے نقشِ قدم پہ چلنے والے، توحید کو مضبوطی سے پکڑنے والے، اسلام کا علم۔ توحید کا جھنڈا تا قیامت بلند رکھنے والے رہیں، نسلاً بعد نسلٍ۔ آمین۔

اور کبھی تیرا دامنِ رحمت ہمارے ہاتھوں سے نہ چھوٹے۔ ثُمّ آمین۔

مبارکہ

فرمانِ خداوندی

بخل

الذین یبخلون و
یامرون الناس بالبخل
ویکتمون ما اٰتٰھم
اللہ من فضلہ واعتدنا
للکٰفرین عذابًا مھینًا
(النساء)

ترجمہ:۔ جو لوگ خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کرنے کی تلقین کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔

(قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

ضروری اعلان

خاکسار ڈی سی ہائی سکول چک ۹۸ جنوبی ضلع سرگودھا کا طالب علم ہے۔ میرا نام شمیم اختر تھا اب مَیں نے اپنا نام تبدیل کر کے کلیم اللہ رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا اور لکھا جائے۔

خاکسار کلیم اللہ ولد عنایت اللہ گھمن
چک ۹۸ جنوبی ضلع سرگودھا

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ افریقہ سے کامیاب مراجعت پر

خیر مقدمی نغمہ بزبان لجنہ اماء اللہ

مرحبا آقائے ما سبطِ مسیحائے زماں

یہ نظم میری خواہش پر مکرمی چوہدری شبیر احمد صاحب نے لکھی تھی جو لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں ۱۷ر اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد پر پڑھی گئی۔ خاکسار مریم صدیقہ

(۱)

شکر للہ آ گیا ہے باغ میں پھر باغباں
جس کے قدموں سے ہے وابستہ بہارِ جاوداں
ہو گیا ہے پھر سے ربوہ کا چمن رشکِ جناں
طائرانِ خوش گلو ہیں وجد میں یوں نغمہ خواں
مرحبا آقائے ما سبطِ مسیحائے زماں

(۲)

آج ہے لجنہ اماء اللہ کتنی خوش نصیب!
آج ہم میں جلوہ گر ہیں دینِ احمد کے نقیب!
صنفِ نازک کے محافظ غم کے ماروں کے نصیب!
ابنِ فرزندِ مسیحا رحمتِ حق کے نشاں
مرحبا آقائے ما سبطِ مسیحائے زماں

(۳)

آج ہم دوشِ ثریا ہو گئی ارضِ بلال رضؓ
جس کو روشن کر گیا شمعِ خلافت کا جمال
ہر جگہ ظاہر ہوا جذبِ محبّت کا کمال
طالبانِ فیض آئے کارواں در کارواں
مرحبا آقائے ما سبطِ مسیحائے زماں

(۴)

ہو مبارک آپ کو یہ فتح و نصرت سیّدا
ارضِ افریقہ میں اظہارِ کرامت سیّدا
مغربی احرار پر اتمامِ حُجت سیّدا
آپ ہی ہیں اب دلوں کی مملکت کے حکمراں
مرحبا آقائے ما سبطِ مسیحائے زماں

(۵)

اے رفیقۂ حیاتِ ناصرِ دینِ متیں
آپ کو بھی ہو مبارک شرکتِ فتحِ مُبیں
بہرِ خدمت آپ بھی تھیں ہم رکاب و ہمنشیں
آپ کو بھی دے جزائے خیر ربِّ مہرباں
مرحبا منصورۂ منصورِ ربِّ دو جہاں
مرحبا آقائے ما سبطِ مسیحائے زماں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز ــــ اور ــــ اُس کی اہمیت

از مکرم غلام رسول صاحب اعوان پنشنر ڈیرہ غازیخاں

قرآن مجید میں سب سے زیادہ تاکید جس امر کے متعلق ہے وہ نماز کی ادائیگی ہے۔ یہ ایسا فریضہ انسان کے ذمہ ہے جسے اس نے ہر حالت میں ادا کرنا ہے۔ چاہے صحت ہو۔ یا بیماری۔ سفر ہو یا حضر۔ جنگ ہو یا امن۔ غرض اس میں قضا نہیں بعض دوسرے فرائض مشروط ہیں۔ مثلاً روزہ ہے۔ اگر صحت خراب ہو تو روزہ ملتوی کیا جا سکتا ہے سرمایہ نہ ہو تو زکوٰۃ واجب نہیں اور نہ حج فرض ہے۔ لیکن نماز کا ہر حالت میں بروقت ادا کرنا ضروری ہے۔ اس میں کسی قسم کا عذر قبول نہ کیا جائے گا۔ کیونکہ اس میں امکانی بھر سہولتیں میسر کر دی گئی ہیں۔ اب اگر کوئی شخص باوجود ان رعایات کے یا ان تاکیدی احکامات کے نماز ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچ نہیں سکتا۔ یہ بات اس مثال سے بخوبی سمجھ میں آ سکتی ہے۔ کہ فرض کریں آپ اپنے کسی نوکر یا لڑکے کو کہیں بھیجتے ہیں اور اس کے ذمہ چند کام لگاتے ہیں اور اسے آپ نے ہر ممکن سہولت بھی فراہم کر دی ہے مثلاً ٹھہرنے کے لئے جگہ۔ آنے جانے کے لئے سواری معقول زادِ راہ اور دیگر آسانیاں۔ اور اُسے ہدایت کی جاتی ہے کہ تم نے تمام کام انجام دینے ہیں اور اُن میں سے ایک کام کے لئے اسے بار بار تاکید کر دی جاتی ہے کہ یہ کام ہر حالت میں کر کے آنا ہے۔ چاہے دوسرے کام اگر کسی جائز عذر کی وجہ سے نہ ہو سکیں تو مضائقہ نہیں۔ اسے فرد کرنا ہے۔ اور وہ کام اس کی طاقت کے اندر بھی ہے۔ اور جب وہ واپس آئے اور آپ سے آ کر کہے۔ کہ حضور! اور کام تو میں کچھ نہ کچھ کرتا رہا ہوں مگر وہ کام جس کے متعلق بہت تاکید کی گئی تھی سستی اور غفلت کی وجہ سے نہیں کر سکا تو آپ ہی بتلائیں کہ آپ اس سے کیا معاملہ کرینگے کیا آپ اسے معاف کر دیں گے۔ نہیں! بلکہ اسے نافرمانی کی پوری اور واقعی سزا دینگے یہی حال اللہ تعالیٰ اور اس بندہ کا ہے جو نماز کو ترک کر دیتا ہے یا بے پرواہی کرتا ہے۔ ایسا بندہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچ نہ سکے گا۔ پھر جو حشر اس کے ساتھ ہو گا۔ اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا الّا ما شاء اللہ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی عذر قبول نہ کیا جائیگا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حشر کے دن بیماری کا عذر کرنے والے کے سامنے حضرت ایوبؑ کو پیش کیا جائیگا۔ اور کہا جائیگا۔ کہ وہ باوجود سخت بیماری کے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہے ہیں۔ جو کثرت اولاد کا عذر کرے گا۔ اس کے سامنے حضرت یعقوب کو پیش کیا جائیگا۔ اور جو حکومت کا عذر کرے گا۔ اس کے سامنے حضرت سلیمان اور حضرت داؤد کو پیش کیا جائے گا اور اگر ظلم و تشدد کا عذر ہو گا۔ تو حضرت آسیہ (فرعون کی بیوی) کو پیش کیا جائیگا کہ یہ بھی آخر ایک جابر اور ظالم شخص کے ظلم سہتی رہی ہے مگر عبادت سے غافل نہیں رہی۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ نماز کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کتنی ذلت اور رسوائی اٹھانا پڑے گی اور کتنا وہ خوفناک منظر ہو گا۔ جب اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائیں گے۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہی اصل جہنم ہے اور اگر کوئی اور سزا نہ بھی ملے تو بھی مالک حقیقی کی خفگی ہی دوزخ سے کم نہیں۔ اگر وہ حشر کے دن منہ پھیر لے۔ ناراض ہو جائے۔ تو کیا یہ عذاب سے کم ہے۔ (العیاذ باللہ)

جب مومن اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے تو اس کی یہ شان نہیں کہ وہ اپنے رب کی بات کو نہ مانے یا اس کی ناراضگی والے کام کرے یا اس کے حکموں کو معمولی معمولی نفسانی آرام پر ٹال دے۔ کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل زیادہ پسند ہے۔ فرمایا۔ کہ نماز کا بروقت پڑھنا۔ ماں باپ سے حسن سلوک کرنا۔ اور خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔ پس سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز کا بروقت ادا کرنا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ وہ اپنے بندہ کو سجدہ میں پڑا ہوا دیکھے۔ ایک دوسری حدیث میں آیا ہے۔ کہ جو شخص زکوٰۃ سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے مال کی حفاظت سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے جو صدقہ سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عافیت سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے اور جو نماز سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے حسن انجام سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے یعنی اس کو ایمان کی موت نصیب نہ ہو گی۔ ظاہر ہے کہ مومن کی سب سے بڑی خواہش یہی ہوتی ہے کہ وہ دنیا سے ایمان سلامت لے جائے۔ اور اگر ایمان کی موت نصیب نہ ہو تو اس کی ہلاکت میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ پس نماز کو ترک کر دینے والے کا خاتمہ ایمان پر نہ ہو گا۔

دراصل دیکھا جائے تو نماز ایک چٹی نہیں بلکہ یہ تو بندہ کو رب سے ملانے کا ایک ذریعہ ہے اس سے تو بندہ اپنے رب کے قریب ہو جاتا ہے اور اس سے اپنا تعلق قائم کر لیتا ہے وہ اسلئے دنیا میں آیا ہے کہ وہ اپنا تعلق اپنے پیدا کرنے والے سے قائم کرے اور اسے سب پر ترجیح دیوے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور یہ بھی فرمایا کہ نماز مومن کا معراج ہے اس سے اس کا تزکیہ نفس ہوتا ہے اور اسی سے وہ روحانی مدارج طے کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نماز اللہ تعالیٰ تک پہنچانے والی گاڑی ہے اگر نماز ترک کر دگے۔ تو خدا تعالیٰ تک کیسے پہنچو گے سواری کے بغیر انسان منزل مقصود تک کیسے پہنچ سکتا ہے:

سوچنا چاہیئے کہ نماز دراصل میں ہے کیا؟ یہی کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اقرار اور اپنے عجز کا اظہار۔ نماز میں ہر مقام پہ دعا کے مواقع ہیں۔ اگر وہ ان مواقع سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی عاجزی کا اظہار کر کے دعا نہیں کرتا تو اس کی بدقسمتی میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ دنیا میں دو بڑی عزتیں ہیں۔ ایک یہ کہ بادشاہ اس سے کلام کرے۔ دوسری یہ کہ بادشاہ اسکے عرض معروض کو سنے۔ یہ دونو باتیں بندہ کو نماز میں حاصل ہیں۔ پس اس سے زیادہ خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے۔ کہ بندہ اپنی حاجات بادشاہ حقیقی کے سامنے بیان کرتا ہے اور وہ انہیں سنکر قبول کرتا ہے۔ اور یہی راز و نیاز کا سلسلہ بندہ اپنے رب سے نماز اور نوافل کے ذریعہ سے قائم کر لیتا ہے۔ یاد رکھو۔ کہ اس محسن حقیقی سے انسان کا تعلق تو اطاعت اور محبت کا ہے۔ اگر یہ نہیں۔ تو پھر زندگی کیا ہے

زندگی کچھ بھی نہیں تیری محبت کے بغیر
اور بے روح محبت ہے۔ اطاعت کے بغیر

الم ناک وفات

محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

خاکسار کے عزیز بھائی شیخ نذیر احمد صاحب شفیع مقیم لاہور کی چھوٹی بچی عزیزہ نعیمہ گذشتہ سوموار کو بیمار ہوئیں اور غیر معمولی طور پر خون کا دباؤ بہت کم ہو گیا۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق فوری طور پر امریکن ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بدھ کے دن طبیعت بہتر ہو گئی۔ ۹ بجے صبح کے قریب ناشتہ کیا اور ڈاکٹر نے مزید علاج کے لئے گذشتہ ہسٹری معلوم کرتے ہوئے دریافت کیا کہ کبھی بیہوش تو نہیں ہوئیں۔ ابھی اس کا جواب دیا ہی تھا کہ عارضہ قلب کا شدید حملہ ہوا۔ ایک بجے تک ڈاکٹروں نے علاج معالجہ کی کوشش کی۔ لیکن تقدیر غالب آئی۔ اور ہماری عزیزہ بیٹی نعیمہ اس دنیا سے منہ موڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملی اور اپنے ماں باپ اور عزیز و اقارب اور سارے خاندان کو سوگوار بنا دیا۔ اسی دن بعد دوپہر ایمبولنس سے نعش برادرم عزیز شیخ احمد صاحب کے مکان سمن آباد میں پہنچائی گئی۔

رات آٹھ بجے لاہور میں ہی تدفین ہوئی۔ سمن آباد اور اسلامیہ پارک لاہور کے احباب نے ازراہ مہربانی نماز جنازہ میں شمولیت فرمائی اور تدفین تک قبرستان میں ساتھ رہے اور ہر طرح ہمدردی کا ثبوت دیا۔ جزاھم اللّٰہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

عزیزہ نعیمہ بیٹی عمر کے چودھویں سال میں تھیں بہت ہی خاموش طبع تھیں۔ نویں جماعت میں پڑھتی تھیں بہت ذہین تھیں اسکے ساتھ پڑھنے والی لڑکیوں اور استانیوں نے بہت ہی افسوس کا اظہار کیا۔ اور گذشتہ دو دن تواتر سے گھر آ کر عزیز و اقارب سے تعزیت کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور عزیزہ مرحومہ کے والدین اور عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرما دے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

درخواست دعا: میری والدہ محترمہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں طبیعت اکثر ناساز رہتی ہے بزرگان سلسلہ اور دیگر سب بہن بھائی انکی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (چوہدری منور احمد ملتان)

اجتماع انصار اللہ ۲۳-۲۴-۲۵ اخاء / اکتوبر کے موقعہ پر خدا کے فضل سے دعاؤں اور انابت الی اللہ کا مخصوص ماحول ہونا چاہیئے

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے اجتماع میں

نمایاں کامیابی حاصل کرنیوالی ناصرات الاحمدیہ

تقریری مقابلہ معیار اوّل اوّل: طاہرہ خان نصرت گرلز سکول ربوہ۔ دوم۔ امۃ الشکور نصرت گرلز سکول ربوہ۔ سوم۔ امۃ الحی فضل عمر جونیئر ماڈل ہائی سکول ربوہ

خاص انعام (۱) امۃ الکافی لاہور (۲) یاسمین پشاور (۳) طاہرہ وجیہہ کراچی۔ فریدہ مبشارت سیالکوٹ

تقریری مقابلہ معیار دوم اوّل۔ فریدہ احمد لاہور۔ دوم۔ امۃ الباسط کراچی۔ سوم۔ سیدہ تسنیم چکوال۔ (۲) امۃ النصیر جلیل دار البرکات ربوہ۔

خاص انعام۔ نجمہ شفیع سرگودہا (۲) رضوانہ شفیع سیالکوٹ (۳) رخسانہ پشاور

تقریری مقابلہ معیار سوم۔ اوّل۔ امۃ الحی فضیلت کراچی۔ دوم۔ نگہت ہاشمی راولپنڈی سوم۔ شاہدہ فضل عمر سکول ربوہ۔

انعام خصوصی۔ (۱) ہما شمس پشاور (۲) رخشندہ یاسمین چنیوٹ (۳) امۃ الباسط لاہور

کھیلوں کے انعامات

معیار اوّل پیغام رسانی: اوّل۔ ٹیم نصرت گرلز سکول ربوہ (۲) ٹیم نصرت گرلز سکول ربوہ دوم۔ ٹیم فضل عمر سکول ربوہ سوم۔ ٹیم سیالکوٹ

قوت یادداشت۔ اوّل۔ امۃ الحمید طاہرہ دار الرحمت وسطی ربوہ دوم۔ طیبہ اقبال سیالکوٹ۔ سوم۔ بشریٰ خان نصرت گرلز سکول ربوہ۔

قوتِ شامہ۔ اوّل۔ طیبہ نون سیالکوٹ۔ دوم۔ عائشہ صدیقہ نصرت گرلز سکول ربوہ (۲) بشریٰ چوہدری نصرت گرلز سکول ربوہ (۳) امۃ الکریم نصرت گرلز سکول ربوہ سوم۔ کرامت پروین لاہور۔ (۲) وقار النساء دار البرکات ربوہ (۳) نصرت نون سرگودہا (۴) فوزیہ رشید کراچی۔

ذہانت کا مقابلہ۔ اوّل۔ سیدہ امۃ الکافی لاہور دوم۔ رضوانہ رحمان ساہیوال (۲) نگہت فضل عمر سکول ربوہ سوم۔ یاسمین سیالکوٹ۔ (۲) مسرت خورشید لاہور (۳) بشریٰ چوہدری نصرت گرلز سکول ربوہ (۴) وقار النساء ربوہ

معیار دوم۔ چار ٹانگوں کی دوڑ۔ اوّل۔ ٹیم نصرت گرلز سکول ربوہ دوم۔ نصرت گرلز سکول ربوہ۔ سوم۔ سرگودہا۔

۱۰۰ گز کی دوڑ۔ اوّل۔ رفعت سرگودہا دوم۔ آنسہ رفعت نصرت گرلز سکول ربوہ۔ سوم۔ عذرا قدسیہ لاہور۔

معیار سوم۔ الٹی دوڑ۔ اوّل۔ نسیم خالدہ نصرت گرلز سکول ربوہ دوم۔ تنویر سلطانہ (دار النصر ربوہ) سوم۔ زاہدہ احمد نگر۔

رسی دوڑ۔ اوّل۔ نوید کوثر نصرت گرلز سکول ربوہ دوم۔ نسیم خالدہ نصرت گرلز سکول ربوہ سوم۔ امۃ الناصر فضل عمر سکول ربوہ۔ (سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اجتماع انصار اللہ کے موقع پر وقف جدید کا چندہ ضرور ہمراہ لاویں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے انصار اللہ کا مبارک اجتماع اب بالکل قریب ہے بہت سی جماعتوں کے عہدیداران نے دفتر ہذا کو اطلاع دی ہے کہ وہ اس موقع پر وقف جدید کا چندہ ہمراہ لے آویں گے۔ مگر ضروری ہے کہ التزام کے ساتھ یہ چندہ جلد از جلد وقف جدید کے حساب میں جمع کیا جائے۔

اگر وقت نکال کر عہدیدار صاحبان۔ دفتر وقفِ جدید میں بھی تشریف لاویں تو بہت ہی بہتر ہوگا۔ تاکہ انہیں اسم وار اپنے احباب کی ادائیگی کے بارے میں اطمینان حاصل ہو

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ضروری اعلان

۲۵ اکتوبر بروز اتوار صبح ۹½ بجے مسجد دار الذکر میں لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ لاہور کا مشترکہ جلسہ ہوگا جس میں اجتماع کی کارروائی اور آئندہ سال کے لئے تجاویز اور سکیم پیش کی جائے گی تمام مستورات اور ناصرات الاحمدیہ اس میں شامل ہوں۔ (سیکرٹری لجنہ لاہور)

مسلمان کون ہے؟ مدرسہ دیوبند کا فیصلہ

منقول از اخبار صدق جدید لکھنؤ ۷ اکتوبر ۱۹۷۰ء

خان بہادر شیخ محمد عبد اللہ (علیگ) کے قلم سے ماہنامہ "ادیب" کے شبلی نمبر میں :-

"...... سر سید نے نہ کسی نئے مذہب کی تبلیغ کی اور نہ کوئی کتاب پیش کی۔ لیکن اس پر بھی مولویوں نے ان کے خلاف طوفان برپا کر دیا۔ کفر کے فتوے دیئے۔ دلخراش مضامین لکھے۔ سر سید کے چھوٹے سے فوٹو پر گز بھر کی ڈاڑھی لگا اس کے اوپر لکھا کہ "شیطان الرجیم" لیکن بڑے جید علماء نے کفر کے فتووں پر دستخط نہیں کئے۔ حضرت مولانا محمد قاسم بانی مدرسہ دیوبند سے علماء نے کہا کہ سر سید کے خلاف کفر کے فتویٰ پر آپ بھی دستخط کر دیجئے انہوں نے فرمایا کہ میں تحقیقات کر لوں کہ آیا وہ کافر ہیں بھی یا نہیں؟ چنانچہ حضرت مولانا محمد قاسم نے تین سوالات لکھ کر سر سید کے پاس بھیجے وہ مع جوابات کے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

سوال ۱۔ خدا پر آپ کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب۔ خداوند تعالیٰ ازلی ابدی مالک و صانع تمام کائنات کا ہے

سوال ۲۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آپ کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔

سوال ۳۔ قیامت کے متعلق آپ کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب۔ قیامت برحق ہے

اس کے بعد مولانا محمد قاسم نے ان لوگوں سے کہا کہ تم اس شخص کے خلاف دستخط کرانا چاہتے ہو جو پکا مسلمان ہے۔"

کتنا زریں اصول اس فرید الاصل فاضل کے عمل سے ہاتھ آ گیا۔ سارے اہل سنت نہ سہی کاش حلقہ دیوبند کے بزرگوں نے اس اسوہ حسنہ کو سامنے رکھ لیا ہوتا۔"

(صدق جدید لکھنؤ ۷ اکتوبر ۱۹۷۰ء) مرسلہ عزیز الرحمٰن منگلا فاضل عربی سیالکوٹ

اسلام کے نشان مساجد

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

"ہم نے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنی ہے۔ اور جہاں ہم تبلیغ اسلام کریں گے وہاں لازماً **مساجد** بھی بنانی پڑیں گی۔ اور اسلام کے نشانات بھی قائم کئے جائیں گے۔ اور یہ کام ہماری جماعت کے افراد نے ہی کرنا ہے اس لئے سب کا فرض ہے کہ خواہ امیر ہو یا غریب اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو ہر وقت تیار رکھیں۔

پس اگر آپ (رضی اللہ عنہ) جیسے عظیم الشان کام کو قیامت تک جاری رکھنا چاہتے ہیں تو اکناف عالم میں تعمیر مساجد کی خاطر اپنے عزیز اموال میں سے پیش کرتے رہیئے تا دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوتی رہیں۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری بچی سکینہ پروین کا کینسر کا اپریشن CMH راولپنڈی میں ہونے والا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور بچی کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرما دیں۔

عبد الغفور ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ حال شوگر ملز ہوا گنج نورنگ بنوں

۲۔ میرے بڑے لڑکے عزیز عبد المنان بی ٹی کے پیٹ کا اپریشن ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال لائل پور میں مورخہ ۲۰؍۱۰ کو کامیاب رہا صحت کاملہ اور لمبی عمر کے لئے درخواست دعا ہے (عبد الرحمٰن بی ٹی میانوالی)

۳۔ اہلیہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ کئی سالوں سے جوڑوں کے درد سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور آجکل کئی ماہ سے پیٹ میں درد ہو رہا ہے اور اب میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرما دیں۔

(مستری اللہ دتہ سیکرٹری جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے (ناظر بیت المال ربوہ)

بعض اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

صدر یحییٰ خان اور صدر انور سادات میں مذاکرات

قاہرہ ۲۰ اکتوبر۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عرب جمہوریہ مسلمان ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں شریک ہوگا۔ جو دسمبر کے آخری ہفتہ میں کراچی میں ہو رہی ہے۔ صدر یحییٰ خاں اور مصر کے صدر انور سادات میں کل یہاں ایک گھنٹہ تک بات چیت ہوئی جس میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال اور مشترکہ مفادات کے متعدد مسائل پر غور ہوا۔ اس ملاقات میں مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کا مسئلہ بھی زیر غور آیا۔ صدر یحییٰ خاں اور انور سادات کی پہلی بار ملاقات رباط میں مسلمان سربراہوں کی کانفرنس کے موقع پر ہوئی تھی۔ جہاں دونوں رہنما اپنے اپنے ملکوں کی نمائندگی کر رہے تھے۔

صدر یحییٰ خاں نے قاہرہ سے لندن پہنچنے پر ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ مسلمانوں ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں عرب جمہوریہ کا وفد شریک ہوگا انہوں نے کہا کہ صدر انور سادات نے مجھے اس کی یقین دہانی کرائی ہے۔ دونوں ملکوں کے سربراہوں نے تعاون بڑھانے پر بھی غور کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ تجارتی زرعی اور دوسرے شعبوں میں وفود کا تبادلہ ہونا چاہیئے اس بات چیت میں عرب جمہوریہ کے وزراء نے بھی شرکت کی جن میں وزیر دفاع بھی شامل تھے۔ اسکے علاوہ عرب سوشلسٹ یونین کی مجلس عاملہ کے ارکان بھی شریک ہوئے۔

صدر مملکت نے نیا حکم جاری کر دیا

اسلام آباد ۲۰ اکتوبر۔ صدر مملکت نے کل ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کے تحت سپریم جوڈیشل کونسل کو کسی معاملے کی جو اسے سونپا جائے تحقیقات کرنے اور بعض صورتوں میں سزا دینے کے وہی اختیارات حاصل ہونگے جو سپریم کورٹ آف پاکستان کو حاصل ہیں۔ جوڈیشل کونسل اگر کسی سزا کا حکم دے گی۔ تو اسی طرح عملدرآمد کیا جائے گا جس طرح سپریم کورٹ کی طرف سے سزا کے کسی حکم پر عمل کیا جاتا ہے۔

جنوبی افریقہ کو اسلحہ کی سپلائی کا مسئلہ

لندن ۲۰ اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے کہا ہے کہ وہ جنوبی افریقہ کو برطانیہ سے اسلحہ کی فراہمی کے مسئلہ پر برطانوی وزیر اعظم ایڈورڈ ہیتھ کے ساتھ نیویارک میں تبادلہ خیال کریں گے۔ قاہرہ سے پہنچنے پر صدر یحییٰ خاں نے اس مسئلہ پہ تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا اس مسئلہ سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ جنوبی افریقہ کے ہاتھ اسلحہ فراہم کرنا برطانیہ کا اپنا معاملہ ہے تاہم وہ ذاتی طور پر چاہتے ہیں کہ دولت مشترکہ اپنی موجودہ شکل میں برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ دولت مشترکہ کی حیثیت ایک خاندان کی سی ہے۔ جسے وہ توڑنا نہیں چاہیں گے۔ لہٰذا وہ اپنے ان جذبات کی روشنی میں وزیر اعظم ایڈورڈ کے ساتھ نیویارک میں تبادلۂ خیالات کریں گے۔ صدر یحییٰ دولت مشترکہ کے رکن ممالک میں سے پہلے سربراہ مملکت ہیں جنہوں نے اس اہم مسئلہ پر تبصرہ کیا۔

چھ سو نشستوں کے لئے پانچ ہزار امیدوار

لاہور ۲۰ اکتوبر۔ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے سلسلہ میں کل پاکستان بھر میں چھ سو نشستوں کے لئے پانچ ہزار سے زائد امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کئے پنجاب اسمبلی کی ۱۸۰ نشستوں کیلئے تمام اضلاع میں ریٹرننگ افسروں نے کل صبح ۹ بجے سے ۴ بجے تک کاغذات نامزدگی وصول کئے ایک نشست پر اوسطاً دس امیدوار انتخاب میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں ۲۳ دینی و سیاسی جماعتوں کے نامزد افراد کے علاوہ آزاد امیدواروں کی بڑی اکثریت شامل ہے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال ۱۲ اکتوبر کو ہوگی اور پولنگ ۷ دسمبر کو کرایا جائے گا۔

۲ صدر مملکت نے یہ حکم سپریم جوڈیشل کونسل التفویض اختیارات کا حکم مجریہ ۱۹۷۰ء کہلائے گا۔ ۱۵ اکتوبر کو جاری کیا وزارت قانون پارلیمانی امور کے شعبہ قانون نے اسے عوام کی اطلاع کے لئے شائع کر دیا ہے۔

انصار اللہ کی اہم ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے ایک اہم ذمہ داری انصار اللہ پر لگائی ہے جیسا کہ حضور انور فرماتے ہیں:-

"دفتر دوم کی ذمہ داری آج میں انصار اللہ پر ڈالتا ہوں.... اور میں حکم دیتا ہوں کہ انصار اپنی تنظیم کے لحاظ سے جماعتوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں"۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے مالی جہاد کا نیا سال یکم نبوت ۱۳۴۹ھش (۱ اکتوبر ۱۹۷۰ء) سے شروع ہو رہا ہے لہٰذا انصار اللہ کے عہدیداران حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق اپنی ذمہ داری کو سر انجام دے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں کے مستحق ہوں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

صدر ناصر کے قریبی دوست حسنین ہیکل مستعفی ہوگئے

قاہرہ ۲۰ اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر اطلاعات و قومی امور اور مرحوم صدر جمال عبد الناصر کے قریبی دوست ڈاکٹر محمد حسنین ہیکل کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے اعلان میں کہا گیا کہ مصری وزیر اطلاعات نے ۱۸ اکتوبر کو یعنی صدر ناصر کے انتقال کے چار روز بعد استعفیٰ پیش کر دیا تھا۔

صدر انور سادات نے وزیر مملکت برائے امور خارجہ مسٹر محمد فائق کو مسٹر ہیکل کی جگہ ملک کا قائم مقام وزیر اطلاعات مقرر کر دیا ہے۔

انور سادات پاکستان کا دورہ کرینگے

قاہرہ ۲۰ اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر انور سادات نے پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے انہیں یہ دعوت صدر یحییٰ خان نے کل قاہرہ میں مختصر قیام کے دوران دی تھی۔ دونوں سربراہوں کی ملاقات کے موقع پر کل صدر انور سادات نے صدر پاکستان کو بھی عرب جمہوریہ کے رسمی دورے کی دعوت دی ہے۔

بھارت آبدوز شکن ہتھیار حاصل کر رہا ہے

راولپنڈی ۲۰ اکتوبر۔ بھارتی حکومت بیرونی ملکوں سے جدید ترین آبدوز شکن ہتھیار حاصل کر رہی ہے۔ یہ انکشاف بھارتی اخباروں نے کیا ہے۔ نئی دہلی کے اخبار پیٹریٹ نے بھارتی بحریہ کے کمانڈر ریئر ایڈمرل ایس ایم نندا کے حوالے سے بتایا ہے کہ بحریہ نے ہیلی کاپٹروں کے ایک دستے "سی کنگ" کا آرڈر دیا ہے۔

صدر یحییٰ کی ملکہ الزبتھ سے ملاقات

لندن ۲۰ اکتوبر۔ پاکستان کے صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے کل یہاں بکنگھم محل میں برطانیہ کی ملکہ الزبتھ سے ملاقات کی۔ صدر کے ساتھ ان کی اہلیہ بھی تھیں۔

هو الشافی

روزمرہ استعمال کی زود اثر ادویات

سردی۔ زکام نزلہ۔ کھانسی کیلئے کیورٹیو ۔/۱

بخار ہر قسم انفلوئنزا وغیرہ کیلئے فیور کیور ۵۰/۱

پیٹ درد۔ بدہضمی اور پیٹ کی تمام امراض کیلئے ڈائی جیسٹ ۔/۱

دیگر ادویات کف کیور، ہو کف وغیرہ

پیشکردہ:- کیور میڈیسن رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

تقسیم کنندگان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

زد جام عشق اکسیر لونی — اعصاب اور پٹھوں کے لئے لاجواب ٹانک نیز مردانہ طاقت میں بے مثال ہے ایک ماہ کورس ۲/۵۰ روپے گولی ہیں — مصفی خون۔ کینسر ناسور۔ پھنسی پھوڑا جگر معدہ نیز دل کی تقویت کیلئے قیمت ایکماہ کورس تین روپے — دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِسلام لقائے الٰہی کو رُوحانیّت کی جان اور اِسلام کا مغز قرار دیتا ہے

یہی ایک مسئلہ ہے جو اِسلام کی دوسرے مذاہب پر فوقیت ثابت کرنے والا ہے

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ لقائے الٰہی کی اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اسی طرح قرآنِ کریم لقائے الٰہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِھَا وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ اُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ (یونس ع۱) یعنی وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی تڑپ اپنے دلوں میں نہیں رکھتے اور دُنیا پر ہی راضی ہو کر بیٹھ گئے ہیں اور اس پر ان کو اطمینان اور سکون حاصل ہو گیا ہے اور وہ لوگ جو ہمارے نشانوں سے غافل ہیں ان کا ٹھکانہ اُن کے اعمال کے سبب سے جہنّم ہو گا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام لقاءِ الٰہی کو روحانیت کی جان اور اسلام کا مغز قرار دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب لقاء الٰہی کا دروازہ بند ہو چکا ہے انہیں ہم سزا دیں گے اور انہیں جہنّم میں ڈالیں گے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں نے بھی یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ اب خدا تعالےٰ کے کلام اور الہام کا دروازہ بند ہو چکا ہے اور کوئی شخص اُمّتِ محمدیہ میں ایسا نہیں ہو سکتا جو اللہ تعالےٰ کے حضور ایسا مقام حاصل کر سکے کہ خدا اس سے بولنے لگ جائے۔ حالانکہ یہی ایک مسئلہ ہے جو اسلام کی دوسرے مذاہب پر فوقیت ثابت کرنے والا ہے۔ باقی مسائل کے مقابلہ میں دوسرے مذاہب والے بھی کچھ نہ کچھ پیش کر دیتے ہیں جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ساحروں سے مقابلہ ہوُا تو جادوگروں نے بھی مقابل میں رسیاں ڈال دیں۔ اور گو اس میں ان کو ناکامی ہوئی مگر بہرحال انہوں نے مقابلہ کے لئے کچھ نہ کچھ تو پیش کر دیا۔ اِسی طرح باقی مسائل کے مقابلہ میں دوسرے مذاہب والے کچھ نہ کچھ باتیں پیش کر دیتے ہیں خواہ وہ غلط ہی ہوں مگر لقاء الٰہی ایک ایسی چیز ہے جس کے مقابل میں دوسرا کوئی مذہب کھڑا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اگر وہ اس کا دعویٰ کریں تو ان کو ماننا پڑتا ہے کہ لقاء الٰہی اِس دنیا میں بھی ہو سکتا ہے جس کا ثبوت وہ اپنے مذہب سے پیش نہیں کر سکتے۔ اس صورت میں اُن کو لازماً اسلام کی برتری تسلیم کرنی پڑتی ہے کیونکہ اسلام صرف لقاء الٰہی کا دعوےٰ ہی نہیں کرتا بلکہ وہ اس کا ثبوت بھی پیش کرتا ہے۔ پس وہ اس سے بچنے کے لئے لقاء الٰہی کے سرے سے ہی منکر ہو جاتے ہیں اور اسلام کے اس مسئلہ کے مقابل میں اپنی طرف سے لقاء الٰہی کا جھوٹا دعوٰی بھی پیش کرنے کی جرأت نہیں کر سکتے بلکہ کہہ دیتے ہیں کہ لقائے الٰہی نہ تمہارے ہاں ہے نہ ہمارے ہاں ہے۔ وہ یہ نہیں کہتے کہ لقائے الٰہی تمہارے مذہب میں نہیں اور ہمارے مذہب میں ہے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اگر انہوں نے ایسا دعویٰ کیا تو وہ اُسے ثابت نہیں کر سکیں گے۔

یہ لقائے الٰہی کس طرح حاصل ہوتا ہے اس کے لئے اللہ تعالےٰ نے اصولی رنگ میں قرآن کریم میں یہ ہدایت دی ہے کہ یٰٓاَیُّھَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْہِ (الانشقاق ع۱) یعنی اے انسان تیرے لئے اپنے ربّ سے ملنے کا راستہ تو ہر وقت کھُلا ہے مگر شرط یہ ہے کہ تیری طرف سے کدح ہونا چاہیئے۔ اور کدح اُس کام کو کہتے ہیں جو اتنی محنت سے کیا جائے جس کا اثر انسان کے جسم پر بھی محسوس ہونے لگے۔ اس میں اللہ تعالےٰ نے یہ بتایا ہے کہ انسان کو اِس غلط فہمی میں نہیں رہنا چاہیئے کہ اِدھر وہ ایمان لایا تو اُدھر اسے روحانیت میں کمال حاصل ہو جائے گا بلکہ اس کے لئے اسے متواتر محنت اور جدّوجہد کرنی پڑے گی اور قربانیوں کی ایک آگ میں سے اسے گزرنا پڑے گا تب اُسے لقائے الٰہی کی نعمت میسّر آئے گی۔"

تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم

صفحہ ۶۳، ۶۴

افتتاح اجتماع انصار اللہ

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۳۔ اخاء/ اکتوبر بروز جمعہ بوقت چار بجے بعد دوپہر احاطہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں انصار اللہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری تصحیح

الفضل ۲۰۔ اخاء ۱۳۴۹ ہش کے صفحہ ۸ پر سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اختتامی اجلاس کی روداد شائع ہوئی ہے اس میں کارکردگی کی بناء پر نمبر مجالسِ اطفال الاحمدیہ میں سے اوّل دوم اور سوم قرار پانے والی مجالس کے نام غلط شائع ہو گئے ہیں۔ ان ہر سہ مجالس کی اصل ترتیب درج ذیل ہے:۔

اوّل:۔ (یعنی عَلَم انعامی کی مستحق) مجلس خوشاب

دوم:۔ مجلس سیالکوٹ

سوم:۔ مجلس ڈرگ روڈ

ادارہ اِس غلطی پر معذرت خواہ ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

مربّیانِ سلسلہ کیلئے ایک نہایت ضروری اعلان

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں مربّیانِ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں تمام مجالس کے نمائندگان بھجوائیں۔ ازیں قبل ان کو سرکلر اور تاروں کے ذریعہ بھی اس امر کی اطلاع کی جا چکی ہے۔ جہاں مربّی خود نہ پہنچ سکیں وہاں انہیں دوسرے ذرائع سے کام لے کر سب مجالس کے نمائندے بھجوانے چاہئیں اور اپنی مساعی سے نظارت اصلاح وارشاد کو آگاہ کریں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴